ilmkidunya
علم کی دنیا

Urdu - FSC Part 2 Urdu Chapter 3 Online Short Questions Test

Q1. اقتباس:دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑآاچھا سلیقہ تھا. وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے. اور اسطرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کاکام کرتےتھے. اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی زاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑادیتے تھے". سیاق و سباق تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: محسن الملک پارس تھے جو بھی ان سے چھو گیا، کندن ہوگیا- حیدرآباد دن میں ان کی سیاست دانی ، تدبر اور انتظامی صلاحیت کے جوہر سامنے ائے- انھوں نے حیدرآباد کا نظم و نسق نہایت خوبی سے چلایا جب تک رہے نہایت دل عزیز رہے. انھیں ابتدا ہی سے مذہب سے لگاؤ تھا. اعلی درجے کے مقرر تھے. بڑے بڑےجلسوں میں فصاحت اور خوش بیانی کے جوہر دکھاتے ،شگفتہ مزاج بھی تھے.

Ans 2: محسن الملک مطالعے کے شوقین تھے. اخبارات اور عربی، فارسی، اور اردو کی کتب کا مطالعہ کرتے انگریزی کی عمدہ کتابوں کا ترجمہ کرواکر پڑھتے .

Q2. سبق اور سیاق کےحوالے سے تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: نواب محسن الملک کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیاں عطا کی تھیں،وجاہت ، زبانت ، خوش بیانی اور فیاضی ان کی مثال ایک پارس پتھر کی سی تھی- مخالفین بھی ان کے حسن سلوک کے ہمیشہ معترف رہے. حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبر ، انتظامی قابلیت اور معاملہ فہمی کی شہرت تھی. اس پیراگرام کے سیاق و سباق میں نواب محسن الملک کی خوش بیانی، اور زبانت و لیاق کی بات کیگئی ہے ساتھ بمبئی جانے اور بدرالدین طیب جی کو سر سید کا ہمنوا اور ہم خیال بنادینے کے ہنر کا تعریف امیز زکر ہے.

Q3. سبق نواب محسن الملک کا تعارف و پس منظر بیان کریں.

Ans 1: بابائے اردو مولوی عبدالحق 1870 میں ہاپوڑ ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے.ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی ا1895 میں حیدرآباد دن کے ایک سکول میں ملازمت اختیار کرلی. بعد ازاں صدر مہتم تعلیمات ہوکراورنگ آباد منتقل ہوگئے. بعد میں یہ ملازمت ترک کرکے اورنگ آباد کالج کے پرنسپل ہوگئے. مولوی عبدالحق نے اردو کی ترویج و اشاعت کے سلسلے میں بے پناہ خدمات انجام دیں-حیدرآباد میں جامعہ عثمانیہ کے قیام میں ان کی کاوشوں کا بھی خاصا دخل ہے جس میں ایک وسیع دارالترجمہ قائم ہوا.مولوی عبدالحق ایک بہترین منتظم ہونے کے ساتھ ساتھ اعلی درجے کے محقق ، مورخ اور ماہر لسانیات اور صاحب طرز انشا پرواز بھی تھے.

Q4. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انھیں بڑآاچھا سلیقہ تھا. وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے. اور اسطرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کاکام کرتےتھے. اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی زاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑادیتے تھے". حوالہ متن لکھیں.

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q5. سبق کا خلاصہ بیان کریں.

Ans 1: قدرت نے نواب محسن الملک مرحوم کو بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں. وجاہت، زبانت خوش بیانی اور فیاضی ان کی نمایاں صفات تھیں. وہ صحیح معنوں میں اسم باسمی تھے. جو بھی ان کے قریب ایا ان سے متاثر اور مستفید ہوئے بغیر نہ رہ سکا. وہ جو ہر قابل تھے اور حیدرآباد کی حکومت میں انھوں نے اپنی انتظامی سیاسی اور اخلاقی سوجھ بوجھ کا خوب خوب مظاہرہ کیا. حیدرآباد حکومت کے انتظامی اور مالی شعبوں کو انھوں نے جدید پیمانوں پر اس طرح استعار کیا کے بڑے بڑے مدبر براور دانشوران کی زبانت اور عظمت کے قائل ہوئے بغیر نہ رہ سکے. حیدراباد کے خواص و عام میں ان کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے.کہ حیدرآباد سے ان کی رخصت کے وقت ریلوے سٹیشن پر ان کو الوداع کہنے والوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع تھا.

Ans 2: جس زمانے میں نواب صاحب پیداہوئے اور ہوش سنبھالا ، وہ برعظیم کے مسلمانوں میں مذہبی ، بیداری کا دور تھا-حآلات کی سنگینی اور نتائج کی مایوسی نے لوگوں کو مذہب سے قریب کردیاتھا. اس زمانے کا شاید ہی کوئی ادیب ایسا ہو جس نے مذہب کو اپنی تخلیق یا تحقیق کا موضوع نہ بنایا ہو. نواب صاحب ایک خوش بیان مقرر بھی تھے- وہ اپنی زبانت اور انداز گفتار سے اپنے مخاطب کو گرویدہ بنالیتے تھے حتی کہ ان کے مخالفین بھی ان کے دلائل اور خوش گفتاری کی تاب نہ لاسکتے- بدرالدین طیب جی جو سرسید اور علی گڑھ کالج کے بہت بڑے مخالف تھے نواب صاحب کی باسلیقہ اور پردرد تقریر سے نہ صرف رام ہوگئے بلکہ علی گڑھ کالج کو بھاری مشین سے بھی نوازا اور بمبئی میں ہونے والی آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی صدارت بھی کی.

Q6. سبق نواب محسن الملک کا مرکزی خیال لکھیں.

Ans 1: مرکزی خیال: سرسید کے قریبی رفیق نواب محسن الملک سیاست حکومت تعلیمات اور معاشرتی اصلاح کے حوالے سے مسلمانوں کے بہت بڑے خیر خواہ تھے. مسلم لیگ، علی گڑھ یونیورسٹی اور اردو زابن کی ترویج ترقی کے لیے ان کی کاوشیں سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں.

Q7. مشکل لفظ کا معنی لکھیں.

Ans 1: وجاہت: خوبصورتی دبدبہ، شان و شوکت- خوش بیانی: خوش گفتاری- فیاضی: سخاوت،فیض پہنچانا- انکل: اندازہ ،قیاس، تخمینہ- مسمی: موسوم کیا گیا ، جس کا یہ نام ہے. - مطلق : قطعا بالکل- عطائے -خطاب کے وقت : خطاب عطا کرتے ہوئے، حکومت یا ریاست کی جانب سے اعزازی لقب عطا کرتے وقت. موزوں : مناسب، متناسب ، برمحل- پارس: ایسا پتھر جس کے متعلق مشہور ہے کہ جو چیز اسے چھو جائے اسے وہ سونا بنادیتا ہے. خاصیت: خصوصیت، تاثیر- کندن : خالص سونا بار، بوجھ احسان، زمہ داری - معاوضہ نہ کرلیتے: اس کا بدلہ نہ دے لیتے، احسان نہ چکالیتے- زیر بارمنت: زیر احسان ، ممنون- سیاسی مصلحت: سیاسی حکمت عملی،حائل:حارج، رکاوٹ ڈالنے والا-دودھ سے مکھی کی طرح نکال پھینکنا: کسی چیز کو فالتویا نقصان دہ خیال کرتے ہوۓ الگ کردینا.

Q8. سبق کا حوالہ متن تحریر کریں. سیاق و سباق کے حوالے سے. "ان کی ایک ہی تصنیف ہے.......... ترجمانی صاف نظر آتی ہے".

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q9. مشکل الفاظ کے معنی لکھیں.

Ans 1: نظم و نسق: انتظام ، بندوبست، حکومتی معاملات کی باقاعدگی- مرتب کرنا: ترتیب دینا -سوانح نویس: زندگی کے حالات لکھنے والا- خوشامدی: جھوٹی تعریف کرنے والا ، کاسہ لیس ، جاپلوس- اقتدار: حاکم ، اہل حکومت -منصف ، عہدہ مرتبہ- کہرام مچنا: شور و غوغا ہونا، آہ زاری کرنا- قلم فرسائی کرنا: لکھنا تحریر کی زحمت اٹھانا-نیچری :: قانون قدرت کو ماننے والا لیکن خدا کا انکاری-حلقہ: دائرہ ، مجلس، محفل، منڈلی-تان ٹوٹنا: اختتام ہونا نمایاں ہونا

Q10. نواب محسن الملک کے سبق کی تشریح کریں.

Ans 1: تشریح : یہ سرسید تحریک یا خود سرسید کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں اپنے مشن کی تکمیل کےلیے نہایت مخلص اور اپنے اپنے شعبے میں بے حد ماہر اور مستند لوگ میسر آئے. ان میں بعض لوگ تو ایسے تھے،جونہایت مخلص سماجی و اخلاقی مصلح ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے بلند پایہ ادیب بھی تھ، جن میں مولانا الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد ، اور مولانا ﷴ حسین آزاد کی خدمات سنہری حروف میں لکھ جانے کے قابل ہیں.

Ans 2: سرسید کے رفقا میں بعض لوگ ایسے بھی شامل تھے، جنہوں نے کاغذ قلم سے ناطہ تو ضرور برقرار رکھا لیکن ادب کو نہ تو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایااور نہ اس شعبے میں کوئی نمایاں کارنامہ انجام دیا..